سوال

(441)اس پر کوئی کفارہ نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شیر خوار بچی کو اس کی ماں نے بستر پر لٹا دیا اور وہ خود دوسرے بچوں کے پاس جا کر بیٹھ گئی حتی کہ وہ بچے سوگئے 'اس پر نیند غالب آگئی اور یہ بھی انہی کے پاس سوگئی اور جب میں گھر آیا اور یہ بچی بیدار ہوئی تو معلوم ہوا کہ یہ بہت زیادہ روئی ہے 'کثرت سے رونے کی وجہ سے اس کی صحت بہت متاثر ہوئی اور اسے چند دن ہسپتال میں بھی رکھا گیا مگر وہ فوت ہوگئی۔ سوال یہ ہے کہ کیا اس صورت میں بچی کی ماں پر کفارہ لازم ہے یا نہیں ؟ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر و ثواب عطا فرمائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح جس طرح سائل نے ذکر کیا ہے تو بچی کی ماں پر کوئی کفارہ لازم نہیں ہے کیونکہ اس نے کوئی ایسا کام نہیں کیا جو بچی کی موت کا سبب بنا ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص397

محدث فتویٰ